

## QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: How is it for a female to travel alone in a taxi? How is it for a taxi driver to pick up a lone female passenger?

Questioner: A brother from England

## ANSWER:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

It is forbidden for a young woman to be in khalwah (seclusion), alone with a non-mahram man but it is not correct to term a person's sitting in a taxi as being seclusion. Although my advice would be that a woman should avoid traveling in a taxi alone with a non-mahram driver, a woman's traveling in a taxi due to some compelling reason is permissible with the condition that the journey is less than 92 km in distance. There is no obstacle in a taxi driver taking a job, i.e. picking up, a lone female passenger with the condition that there is no matter opposing the shari'ah found in this.

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم  
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qāsim Ziā al-Qādrī

Translated by Ustādh Ibrār Shafī

ٹیکسی ڈرائیور کے لیے اکیلی عورت کو اٹھانا جائز ہے ؟  
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عورت کا اکیلی ٹیکسی میں سفر کرنا کیسا اور ٹیکسی ڈرائیورز کے لیے اسے اٹھانا کیسا؟ سائل: ایک بھائی (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي الثَّوْرَةَ وَالصَّوَابَ

جوان عورت کا غیر محرم مرد کے ساتھ کسی مکان میں خلوت میں جمع ہونا ناجائز ہے مگر ٹیکسی میں بیٹھنے کو خلوت نشینی کہنا درست نہیں ہے۔ اگرچہ میرا مشورہ یہی ہے کہ عورت اجنبی ڈرائیور کے ساتھ ٹیکسی میں سفر سے اجتناب کرے لیکن عورت کا کسی مجبوری کے ٹیکسی میں سفر کرنا جائز ہے بشرطیکہ وہ سفر ۹۲ کلومیٹر سے کم ہو ٹیکسی ڈرائیور کے لیے بھی عورت کی جوب (Job) لینے یعنی عورت کو اٹھانے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ خلاف شرع کوئی امر نہ پایا جائے۔

وَاللّٰهُ تَعَالَى اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

خادم دارالافتاء يوكے

Date:01-08-2019